© rasailojaraid.com

عام قاری کے لیے بہت اثرانگیز بھی۔ ان میں حالاتِ حاضرہ کے متعلق خوب صورت اور بلیغ اشارے اس انداز سے موجود ہیں کہ خطبہ، خطبہ ہی رہا ہے اور سیاسی تقریر سے بہت خوب صورتی سے پہلو بھی بچایا گیا ہے۔ مسلمانوں کی عام سماجی زندگی، اُن کی اقدار، تشخص، اسلام کا تصورِ اخوت واجتماعیت، خوشی اور غم کا تصور اور عیدین کا پیغام انقلاب ان سب کے متعلق علمی حوالوں سے بات کی گئی ہے۔ غالب رنگ خطیبانہ ہے لیکن عیدین کے روحانی، سماجی اور اجتماعی پہلوؤں پر عام ڈگر سے ہٹ کر نئے اور مصدقہ لوازمے کی شمولیت نے اسے عیدین پر ایک اچھی حوالے کی کتاب بھی بنادیا ہے۔ اس کتاب کو خطیب حضرات کے نصابِ تربیت کا حصّہ ہونا چاہیے۔ (احمد جمیل تُرک)

مجلّہ **مغرب اور اسلام**، مدیر: ڈاکٹر انیس احمد، معاون مدیر: سید راشد بخاری۔ ناشر: انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز، مرکز ایف سیون، اسلام آباد۔ صفحات: ۱۴۷، قیمت: ۱۲۰ روپے۔

آج کا مغرب محض ایک جغرافیائی وجود کا نام نہیں ہے، بلکہ اس کے دامن میں مشرق کے ہنود اور مسلم دنیا کی صفوں میں موجود مغرب کے ذہنی غلاموں کی بڑی وافر کھیپ بھی شامل ہے۔ سیاسی، مادی، ابلاغی اور افرادی قوت پر مشتمل ایک فوج بدمست ہاتھی کی طرح عدل، راستی، انسانیت اور انصاف کے پیمانوں کو توڑتی پھوڑتی نظر آتی ہے۔ مجلّہ مغرب اور اسلام میں اسی یلغار کے مختلف پہلو (formations) پیش کیے جاتے ہیں۔ اس اشاعت خاص کا موضوع: 'انتہا پسندی، دہشت گردی اور جہاد' ہے۔

ڈاکٹر انیس احمد نے اپنے ادارتی مضمون 'اندیشۂ جہاد' میں جہاد کے حوالے سے مغرب کے خدشات اور بہت سارے بنیادی سوالات کو اس انداز سے پیش کیا ہے کہ مسئلے کی نوعیت واضح ہوجاتی ہے۔ اس مضمون کے اختتام پر وہ لکھتے ہیں: 'قرآن کریم کا جہاد کے بارے میں غیرمعذرت پسندانہ، شفاف، عقلی اور مصلحانہ تصور ہی انسانیت کو فلاح، امن، تحفظ، نجات، عدل وانصاف اور حقوق انسانی کے احترام سے روشناس کراسکتا ہے'۔ (ص ۱۳)

اس اشاعت خاص میں شامل چھے مضامین یہ ہیں: ○ انتہا پسند اسلام کا شجرۂ نسب، از کوینٹان وکٹروز ○ جہاد کیا ہے؟، از مارک گولڈ ○ دہشت گردی کا مقابلہ کیسے کریں؟، از ڈینیل

© rasailojaraid.com